

145212- لڑکی کا اپنے دوست کے ساتھ صرف پیغام رسانی کے ذریعے تعلق ہے

سوال

میرا ایک لڑکے کے ساتھ بذریعہ ای میل تعلق ہے، میں یہ چاہتی ہوں کہ اس تعلق کو ہمیشہ کے لئے خیر آباد کہہ دوں لیکن میں یہ کر نہیں پا رہی، ایک بار میں تعلق توڑ دیتی ہوں تو پھر دوبارہ رابطہ کر لیتی ہوں، میں یہ چاہتی ہوں کہ آپ مجھے اس تعلق اور رابطے کے نقصانات اور خرابیاں بتلائیں، میرے ذاتی نقصان سے پہلے دینی نقصانات کو ترجیحاً بیان کریں۔ آپ مجھے یہ مت کہنا کہ یہ تعلق بڑھتا چلا جائے گا، کیونکہ مجھے اپنا پتا ہے، میں اس سے ٹیلیفون پر رابطہ نہیں کرتی نہ جی میں اسے ملتی ہوں۔ میں اپنے آپ کو کس طرح قابو میں لاسکتی ہوں؟ مجھے ایسے اسباب بتلائیں جن کی بنا پر میں اسے چھوڑ دوں۔ مجھے تفصیلی جواب چاہیے، اس میں قدم بہ قدم اقدامات بھی بتلائیں کہ میں اسے کس طرح چھوڑوں، کچھ دن پہلے مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ شادی شدہ بھی ہے۔

پسندیدہ جواب

آپ کے اس تعلق کو ہمیشہ کے لئے خیر آباد کہنے کی رغبت سے ہمیں بہت خوشی ہوئی، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے، اس قسم کے تعلقات کے حرام ہونے میں کوئی بھی تردد نہیں کرتا؛ اس کے لئے یہی کافی ہے کہ ان تعلقات کو استوار کرنے والا خودیہ محسوس کر رہا ہوتا ہے کہ وہ غلط کام کر رہا ہے، اس تعلق کو لوگوں سے خفیہ بھی رکھتا ہے، لوگوں کے سامنے اس کو بیان بھی نہیں کر سکتا، تو یہ اس عمل کے حرام ہونے کے لئے کافی ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (وہ کام گناہ ہے جو تمہارے سینے میں کھٹکے اور تمہیں ناگوار گزرے کہ لوگوں کو اس کا علم ہو) اس حدیث کو امام مسلم: (2553) نے روایت کیا ہے۔

اس حرام تعلق کے متعدد نقصانات اور خرابیاں ہیں، جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- کسی کام کا حرام ہونا ہی بہت بڑی خرابی ہے؛ کیونکہ گناہ کا براہ راست دل پر اثر ہوتا ہے، اور دل ان برائیوں کی وجہ سے آہستہ آہستہ سیاہ ہونے لگ جاتا ہے، تمام تر گناہ اسی طرح دل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- اگر اس طرح کا حرام تعلق عیاں ہو گیا تو یہ لڑکی کے لئے بڑی بدنامی کا باعث ہے، اس بدنامی کی وجہ سے لڑکی کی تمام تر نیکیاں اور جمل ہو جائیں گی، لوگ ایسی لڑکی کا تذکرہ کرتے ہوئے صرف اس کی یہی برائی ذکر کریں گے، اور آپ کو علم ہے کہ اگر کسی لڑکی کی اس طرح بدنامی ہو جائے تو پھر لوگ اس کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتے ہیں؟ اور کس قدر اس کا ناقابل تلافی نقصان ہوگا؟
- ممکن ہے کہ اس تعلق کی وجہ سے گھناؤنے اور سنگین پاپ سرزد ہو جائیں، اور پھر ندامت کا وقت بھی ہاتھ سے نکل جائے؛ یہاں تعجب کی بات یہ ہے کہ جتنے افراد بھی ایسے جالوں اور چالوں کا شکار ہوتے ہیں وہ سب یہی کہتے ہیں کہ: مجھے اپنے بارے میں علم ہے، میں ایسا ویسا نہیں ہوں مجھے اپنے دوست کا علم ہے، ہم عام لڑکوں اور لڑکیوں کی طرح نہیں ہیں۔۔۔ حقیقی واقعات کا یہ ایک لاتناہی تسلسل ہے، لیکن بہ صد افسوس! بہت ہی کم لوگ ان سے نصیحت حاصل کرتے ہیں، ہمارے پاس ویب سائٹ کے ذریعے دسیوں ایسے سوالات ہمیں ملتے ہیں لیکن اس وقت تک پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے!

اس لیے اپنے آپ کو بچالیں، ہم آپ کو تباہی کی طرف جاتا ہوا دیکھ رہے ہیں، اور آپ کو اس کا شعور تک نہیں ہو رہا۔ ایسا بھی ممکن ہے کہ کوئی آپ سے بھی تیزی کے ساتھ تباہی کی جانب گامزن ہو لیکن ہمیں آپ کا اسی طرح احساس ہے جیسے ہم اپنی بیٹیوں اور بہنوں کا کرتے ہیں۔

